گئے تو اور کسی لڑائی میں تباہ ہو جائیں گے - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دراصل اس برائی کا دائرہ انہی پر ہے - ان پر اللہ کا غضب ہے' یہ رحمت الہیہ سے دور ہیں' ان کی جگہ جہنم ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے -

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

اور اللہ ہی کے لئے لشکر آسمانوں اور زمین میں اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے ○ یقیناً ہم نے تجھے اظہار حق کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ○ تاکہ اے مسلمانو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صبح اور شام ○

(آیت: ۷) دوبارہ اپنی قوت' قدرت' اپنے اور اپنے بندوں کے دشمنوں سے انتقام لینے کی طاقت کو ظاہر فرماتا ہے کہ آسمانوں اور زمینوں کے لشکر سب اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ عزیز وحکیم ہے -

آنکھوں دیکھا گواہ رسول اللہ ﷺ: ☆☆ (آیت: ۸-۹) اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو فرماتا ہے ہم نے تمہیں مخلوق پر شاہد بنا کر' مومنوں کو خوشخبریاں سنانے والا' کافروں کو ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے - اس آیت کی پوری تفسیر سورۂ احزاب میں گذر چکی ہے - تاکہ اے لوگو! اللہ پر اور اس کے نبی پر ایمان لاؤ اور اس کی عظمت واحترام کرو' بزرگی اور پاکیزگی کو تسلیم کرو اور اس لئے کہ تم اللہ تعالیٰ کی صبح شام تسبیح کرو - پھر اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی تعظیم وتکریم بیان فرماتا ہے کہ جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ دراصل خود اللہ تعالیٰ سے ہی بیعت کرتے ہیں -

جیسے ارشاد ہے مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ یعنی جس نے رسول کی اطاعت کی' اس نے اللہ کا کہا مانا - اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے' یعنی وہ ان کے ساتھ ہے' ان کی باتیں سنتا ہے' ان کا مکان دیکھتا ہے' ان کے ظاہر باطن کو جانتا ہے' پس دراصل رسول کے واسطے سے ان سے بیعت لینے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے' جیسے فرمایا اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الخ' یعنی اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور ان کے بدلے میں جنت انہیں دے دی ہے' وہ راہ اللہ میں جہاد کرتے ہیں' مرتے ہیں اور مارتے ہیں' اللہ کا یہ سچا وعدہ تورات وانجیل میں بھی موجود ہے اور اس قرآن میں بھی' سمجھ لو کہ اللہ سے زیادہ سچے وعدے والا کون ہوگا؟ پس تمہیں اس خرید وفروخت پر خوش ہو جانا چاہئے' دراصل سچی کامیابی یہی ہے - ابن ابی حاتم میں ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس نے راہ اللہ میں تلوار اٹھا لی اس نے اللہ سے بیعت کر لی - دوسری حدیث میں ہے حجر اسود کے بارے میں حضورؐ نے فرمایا اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کھڑا کرے گا' اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے دیکھے گا اور زبان ہوگی جس سے بولے گا اور جس نے اسے حق کے ساتھ بوسہ دیا ہے اس کی گواہی دے گا' اسے بوسہ دینے والا دراصل اللہ تعالیٰ سے بیعت کرنے والا ہے' پھر آپ نے اسی آیت کی تلاوت کی -

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ یقیناً اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں' ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے' پھر جو شخص عہد شکنی کرے وہ اپنے نفس پر ہی عہد شکنی کرتا ہے اور جو